1

مسئلہ حاضر وناظر کی حقیقت

ابوابراہیم تھانوی

عقائد کے لیئے دلیل کہاں سے لیں

☆ عقیدہ کے لیئے صرف وہی حدیثیں قابل قبول ہوں گی جو قطع اور یقین کا فائدہ دیں۔(فتح الباری ج8۔ص431)عقیدہ کے اثبات کے لیے خبر واحد صحیح بھی ناکافی ہے۔(شرح مواقف ص727،شرح فقہ اکبر ص68)۔

☆ عقیدہ کے لیئے نص قرآنی پیش کی جائے۔

☆ جب حلال اور حرام کے مسئلہ میں صوفیاء کرام کی بات حجت اور سند نہیں تو عقائد میں انکی گول مول اور مجمل باتیں کب قابل قبول ہوسکتی ہیں۔ (مکتوبات دفتر اول ص۔335۔مجدد الف ثانیؒ)

☆ قرآن کریم کی کسی آیت کی تفسیر جب بسند صحیح جناب محمد ﷺ سے ثابت ہو تو اسکے مقابلے میں اگر کوئی بڑے سے بڑے مفسر بھی کچھ کہے تو اسکی بات مردود ہوگی۔اور جناب رسول ﷺ کی تفسیر ہی قابل اخذ ہوگی۔جبکہ اسکی سند اعلیٰ درجہ کی صحیح بھی ہو۔

☆ فریق مخالف بگوش ہوش سن لے اگر قرآن مجید کی کسی آیت کا ایسا مطلب بیان کیا جائے کہ جس سے قرآن کریم کی دوسری آیات یا بعد کو نازل ہونے والی آیات سے تعارض واقع ہوتا ہے تو ایسا مطلب قطعاً باطل ہوگا۔

☆ بریلوی حضرات کی گواہی

☆عموم آیات قطعیہ قرآنیہ کی مخالفت میں اخبار احاد سے استناد محض ہرزہ بافی ہے(احمد رضا خان بریلوی۔انباء المصطفیٰ ص4،الصیوفی المکیہ ص152)

یعنی کہ بزرگان دین اور صوفیاء اکرام کی مجمل اور گول مول بات پیش نہیں کی جاسکتی۔

☆عموم آیات قطعیہ قرآنیہ کے مقابلے میں اخبار،احاد سے استناد محض غلط ہے۔ (انباء المصطفیٰ۔ص289۔احمد رضا)

☆اعتقادیات میں قطعیات کا اعتبار ہوتا ہے نہ ظلیات صحاح کا،احاد صحاح بھی معتبر نہیں چنانچہ فن اصول میں مبرہن ہے۔(الدولتہ المکیہ۔ص82۔احمد رضا)

☆(عقیدہ کے لیے)وہ آیات قطعی الدلالت ہو جس کے معنی میں چند احتمال نہ نکل سکتے ہوں اور حدیث ہو تو متواتر ہو۔(جاءالحق،ص51،احمد یار)

☆عقیدہ کے لیے قطعی دلیل کی ضرورت ہے۔قرآن کی آیت یا حدیث متواتر یا مشہور پیش کی جائے۔(دس عقیدے،ص81)

☆دلائل کتاب وسنت سے لائی جائے۔مشائخ کے فعل وقول سے نہیں دی جاتی (نقی علی خان انوار جمال مصطفیٰ)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مسئلہ حاضر وناظر پر علماء دیوبند کا عقیدہ

لفظ حاضر وناظر اس ذات کے لیے استعمال ہوتا ہے جسکا وجود کسی خاص جگہ میں نہیں بلکہ بیک وقت ساری کائنات کو محیط ہو اور کائنات کی ایک ایک شۓ کے تمام حالات اول تا آخر اسکی نظر میں ہوں۔اور یہ صفت صرف صرف اللہ تعالی کے ہی شایانِ شان ہے۔آنحضرت ﷺ کے بارے میں سب جانتے ہیں کہ آپ ﷺ روضہ اطہر میں استراحت فرما ہیں۔اور دنیا بھر کے مشتاقانِ زیارت وہاں حاضری دیتے ہیں۔

مسئلہ حاضر وناظر قرآن کی روشنی میں

نوٹ: زیادہ تفصیل کے لیئے مولانا سرفراز خان صفدر صاحبؒ کی کتاب آنکھوں کی ٹھنڈک کا مطالعہ کریں۔

☆ اور آپؐ (پہاڑ کے) مغربی جانب موجود نہ تھے جب ہم نے موسیٰؑ کو احکام دیئے تھے اور آپ ان لوگوں میں سے نہ تھے (جو اس وقت) موجود تھے۔(سورۃ قصص آیت 44)

☆ اور نہ آپؐ اہل مدین میں قیام پذیر تھے کہ ہماری آیتیں لوگوں کو پڑھ کر سنا رہے ہوں۔لیکن ہم آپ ﷺ کو رسول بنانے والے تھے۔ (سورۃ قصص۔آیت 45)

☆ اور نہ آپ ﷺ طور کے پہلو میں اس وقت موجود تھے جب ہم نے (موسیٰؑ کو) آواز دی تھی (سورۃ قصص)

☆ اور آپ ﷺ تو ان لوگوں کے پاس تھے نہیں اس وقت جب وہ اپنے قلم ڈال رہے تھے کہ ان میں سے کون مریم کی سرپرستی کرے۔اور نہ آپؐ ان کے پاس اس وقت تھے جب وہ باہم اختلاف کر رہے تھے۔(سورۃ آل عمران۔آیت 44)

☆ یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جس کی ہم آپؐ کی طرف وحی کرتے ہیں اور آپؐ ان کے پاس اس وقت موجود نہ تھے جب انہوں نے اپنا ارادہ پختہ کر لیا تھا اور وہ چالیں چل رہے تھے۔(سورۃ یوسف۔آیت 102)

☆ پاک ذات ہے وہ جو اپنے بندے کو رات ہی رات مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک لے گیا۔(سورۃ بنی اسرائیل۔آیت 1)

☆ تم لوگ مسجد الحرام میں ان شاءاللہ ضرور داخل ہو گے امن وامان کے ساتھ سر منڈاتے ہوئے اور بال کتراتے ہوئے اور تمہیں اندیشہ (کسی کا بھی) نہ ہوگا۔(سورت فتح آیت 27)

اللہ کا حاضر وناظر ہونا قرآن میں

☆ بریلوی حضرات کہتے ہیں اللہ کو حاضر وناظر ماننا بے دینی ہے یہ بہت برے معنی رکھتا ہے وغیرہ

☆ بے شک اللہ ہر چیز پر حاضر ہے۔(پ5،نساء،رکوع5۔پارہ22،احزاب،ع7)

پارہ7،مائدہ،آخری رکوع۔پارہ17۔حج،رکوع2۔سباء آخری رکوع۔پارہ22،احزاب،رکوع6۔پارہ،11یونس،رکوع7۔پارہ11،یونس رکوع5)

☆ اللہ ہر جگہ ہر کسی کے ساتھ ہے (پارہ27،حدید،رکوع1۔پارہ28،مجادلہ،ع2۔سورہ نساء،رکوع16)

☆ اللہ ناظر و بصیر ہے (آل عمران، رکوع 2۔ مومن رکوع 5۔ بنی اسرائیل ع 3)۔ فرقان ع 2، شعراء، رکوع آخری۔ ملک آخری رکوع۔ فتح ع 3)

☆ اللہ سمیع و بصیر ہے۔ (سورۃ نساء۔ ع 8، ع 19 ا۔ حج ع 10۔ لقمان ع 3۔ مجادلہ ع 1۔ مومن ع 2)

☆ اللہ سمیع و قریب ہے۔ (سباء ع 6۔ 26 ق، ع 2)

☆ اللہ سمیع و علیم ہیں۔ پورے قرآن میں 26 بار

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسئلہ حاضر وناظر احادیث کی روشنی میں

☆ حضور کی لونڈی حضرت ماریہؓ سے ان کے چچاذاد بھائی حضرت مابورؓ آ کر ملتے تھے منافقین نے تہمت لگادی آپ کو بھی یقین آ گیا۔ آپؐ نے حضرت علی کو تلوار دی اور غیرت میں آ کر فرمایا کہ مابور جہاں ملے اسے قتل کر دیں جب حضرت علی نے حضرت مابور کو پکڑا تو ان کا تہ بند کھل گیا اور وہ ننگے ہو گئے۔ حضرت علی نے دیکھا کہ رب نے مابور کو پیدائشی خنثی اور ہیجڑا پیدا کیا ہے۔ تو حضرت علی نے اسکو قتل نہ کیا اور آپ کو آ کر یہ قصہ سنا دیا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا "حاضر وہ چیز دیکھ سکتا ہے جو غائب نہیں دیکھ سکتا" (مسلم ج 2 ۔ص 368، ابن سعد ج 8، ص 215، مسند احمد ج ا۔ ص 83)

☆ الحدیث: تم تو اس خدا کو پکارتے ہو جو سننے والا دیکھنے والا ہے اور جو تمہارے ساتھ ہے اور تم سے تمہارے اونٹ کی گردن سے بھی زیادہ قریب ہے۔ (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

☆ حضرت عبداللہ بن معاویہ نے حضورؐ سے عرض کی یا رسول اللہؐ! کسی شخص کا اپنے نفس کو پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟ فرمایا: اس بات کا یقین ہو کہ انسان جس جگہ بھی ہو اللہ اسکے ساتھ ہے۔ (ترجمان السنۃ۔ جلد 2۔ حدیث نمبر 507)

☆ الحدیث: سب سے افضل ایمان یہ ہے کہ تو اس بات کا یقین رکھے کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ تیرے ساتھ ہے تو جہاں بھی ہو (رواہ طبرانی، ترجمان السنۃ، جلد 2، حدیث 508)

☆ حضورؐ سفر پر تشریف لے جاتے تو یہ دعا پڑھتے

"اے اللہ تو سفر میں میرا ساتھی ہے اور اہل و عیال کا خلیفہ ہے۔ (صحیح مسلم، ابوداؤد، مسند احمد، نسائی، ترمذی، موطا مالک)

☆ حضورؐ کا ارشاد ہے کہ جو شخص میرے اوپر میری قبر کے قریب درود بھیجتا ہے میں اسکو خود سنتا ہوں اور جو دور سے مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ مجھ کو پہنچا دیا جاتا ہے (بیہقی)

☆ حضور اقدس ﷺ کا فرمان ہے کہ اللہ جل شانہ کے بہت سے فرشتے ایسے ہیں جو (زمین میں) پھرتے رہتے ہیں اور میری امت کی طرف سے مجھے سلام پہنچاتے ہیں (نسائی)

☆ ارشادِ نبویؐ ہے کہ تم جہاں کہیں ہو مجھ پر درود پڑھتے رہا کرو بیشک تمہارا درود میرے پاس پہنچتا رہتا ہے (ترغیب)

☆ حضرت انس حدیث نقل کرتے ہیں کہ حضورؐ کا یہ ارشاد ہے کہ جو کوئی مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ درود مجھ تک پہنچ جاتا ہے اور میں اسکے بدلہ میں اس پر درود بھیجتا ہوں اور اسکے علاوہ اسکے لیے دس 10 نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

☆ حضورؐ کا فرمان ہے کہ اللہ نے ایک فرشتہ میری قبر پر مقرر کر رکھا ہے جس کو ساری مخلوق کی باتیں سننے کی قدرت عطا فرما رکھی ہے پس جو شخص بھی مجھ پر قیامت تک درود بھیجتا رہے گا وہ فرشتہ مجھ کو اسکا اور اسکے باپ کا نام لے کر درود پہنچاتا ہے کہ فلاں شخص جو کہ فلاں بیٹا ہے اس نے آپؐ پر درود بھیجا ہے۔(مشکوۃ)

عقیدہ حاضر و ناظر پر عقلی دلائل

☆ اگر اللہ کے رسولؐ ہر وقت ہر جگہ حاضر و ناظر ہیں تو پھر روضہ رسول پر حاضری دینے کی کیا ضرورت ہے؟

☆ اگر نبیؐ ہر جگہ حاضر و ناظر ہیں تو روضہ رسول و قبر مبارک کی کوئی خاص حیثیت باقی نہیں رہتی (استغفر اللہ)۔

☆ بریلوی نعت پڑھتا ہے میرے آقا آؤ کہ مدت ہوئی ہے تیری راہوں میں اکھیاں بچھاتے بچھاتے۔ حیرت ہے کہ ہر جگہ حاضر و ناظر بھی مانتے ہو اور پھر آقا کو بلاتے بھی ہو

☆ دعوت اسلامی والے کہتے ہیں "سنا ہے آپ ہر عاشق کے گھر تشریف لاتے ہیں میرے گھر میں بھی ہو جائے چراغاں یارسول اللہ۔ حیرت ہے ایک طرف حاضر و ناظر مانتے ہو اور دوسری طرف نبیؐ کو گھر آنے کی دعوت بھی دیتے ہو۔

☆ اگر نبیؐ ہر جگہ حاضر و ناظر ہیں تو ہجرت کی کیا ضرورت تھی؟

☆ اگر نبیؐ ہر جگہ حاضر و ناظر ہیں تو پھر صاحبِ معراج کا لقب کی کیا حیثیت باقی رہی۔

☆ سوال: بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ نبیؐ کو حاضر و ناظر ہونے کی کیا ضرورت یا کیا مقصد ہے؟

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بریلوی عقیدہ حاضر وناظر

- ☆ ہر جگہ میں حاضر وناظر ہونا خدا کی صفت ہر گز نہیں۔ (احمد یار نعیمی، جاء الحق۔۱۶۸)
- ☆ خدا کو ہر جگہ میں ماننا بے دینی ہے، ہر جگہ میں ہونا تو رسول خدا ہی کی شان ہو سکتی ہے۔ (جاء الحق ۱۶۹)
- ☆ اللہ کے لیے لفظ حاضر وناظر کا استعمال بہت بڑے معنی رکھتا ہے۔ (فتاوی رضویہ ج ۶ ص ۱۵۷، ۱۱۳۲ احمد رضا)
- ☆ اللہ کے لیے اس لفظ کے استعمال سے پرہیز کرنا چاہیے۔ (فتاوی رضویہ ج ۶۔ ص ۳۸۴)
- ☆ اللہ کے لیے لفظ حاضر وناظر کے استعمال سے منع کیا ہے۔ (فتاوی رضویہ ج ۱۴، ص ۶۸۸، ۶۴۰)
- ☆ تحقیق سے روز روشن کی طرح واضح ہو گیا کہ بغیر تاویل کے اللہ تعالیٰ کو حاضر وناظر کہنا جائز نہیں (تسکین الخواطر۔ ص ۷۔ احمد سعید ملتانی)
- ☆ لفظ حاضر اپنے حقیقی معنی کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کی شان کے ہرگز لائق نہیں۔ (تسکین الخواطر۔ ص ۴۔ احمد سعید ملتانی۔)
- ☆ نبیؐ علیہ السلام نہ کسی سے دور ہیں اور نہ کسی سے بے خبر (خالص الاعتقاد ص 39۔ احمد رضا)
- ☆ نبی کریمؐ تمام دنیا کو اپنی نظر مبارک سے دیکھ رہے ہیں (تسکین الخواطر مسلۃ الحاضر والناظر۔ ص 90۔ احمد سعید کاظمی)
- ☆ نبیؐ ہر آن ہر مقام پر حاضر وناظر ہیں (تسکین الخواطر مسلۃ الحاظر والناظر۔ ص 5۔ احمد سعید کاظمی)
- ☆ حضور اقدس ﷺ کی حیات وفات میں اس بات میں کچھ فرق نہیں کہ وہ اپنی امت کو دیکھ رہے ہیں اور ان کی حالتوں، نیتوں ارادوں اور دل کے خطروں کو پہچانتے ہیں اور سب حضورؐ پر روشن ہے جس میں اصلاً پوشیدگی نہیں (خالص الاعتقاد۔ ص 39۔ احمد رضا)
- ☆ نبیؐ حاضر وناظر ہیں اور دنیا میں جو کچھ ہوا اور جو کچھ ہوگا آپؐ ہر چیز کا مشاہدہ فرما رہے ہیں آپؐ ہر جگہ حاضر ہیں اور ہر چیز کو دیکھ رہے ہیں (انوار رضا۔ ص 246)
- ☆ حضورؐ آدم علیہ السلام سے لے کر آپؐ کے جسمانی دور تک کے تمام واقعات پر حاضر ہیں (جاء الحق۔ ص 163۔ احمد یار)
- ☆ کوئی مقام اور کوئی وقت حضورؐ سے خالی نہیں (تسکین الخواطر جی مسلۃ الحافر والناظر۔ احمد سعید کاظمی ص 85)
- ☆ سید عالمؐ کی قوت قدسیہ اور نور نبوت سے یہ امر بعید نہیں کہ آنِ واحد میں مشرق ومغرب، جنوب وشمال، تحت وفوق، تمام جہات وامکنہ بعیدہ متعددہ میں سرکار اپنے وجود مقدس بعینہ یا جسم اقدس مثالی کے ساتھ تشریف فرما ہو کر اپنے مقربین کو اپنے جمال کی زیارت اور نگاہ کرم کی رحمت وبرکت سرفراز فرمائیں۔ (تسکین الخواطر فی مسلۃ الحاضر والناظر۔ ص 18۔ احمد سعید کاظمی)
- ☆ اولیاء اللہ ایک آن میں چند جگہ ہو سکتے ہیں اور ان کے بیک وقت چند اجسام ہو سکتے ہیں (جاء الحق۔ ص 150۔ احمد یار)
- ☆ احمد رضا سے سوال کیا اولیاء ایک وقت میں چند جگہ حاضر ہونے کی قوت رکھتے ہیں۔

ج: اگر وہ چاہیں تو ایک وقت میں دس ہزار شہروں میں دس ہزار جگہ کی دعوت قبول کر سکتے ہیں (ملفوظات۔ ص 113۔ احمد رضا)

- ☆ نبیؐ کی روح کریم تمام جہاں میں ہر مسلمان کے گھر میں تشریف فرما ہے (خالص الاعتقاد۔ ص 40۔ احمد رضا)

6

- ☆ حضورﷺ کی نگاہ پاک ہروقت عالم کے ذرہ ذرہ پر ہے اور نماز، تلاوت، قرآن، محفل میلاد شریف اور نعت خوانی کی مجالس میں اسی طرح صالحین کی نماز جنازہ میں خاص طور پر اپنے جسم پاک سے تشریف فرما ہوتے ہیں (جاء الحق۔احمد یار۔ص 155)
- ☆ حضور زوجین کے جفت کے وقت بھی حاضر ناظر ہوتے ہیں (مقیاس حنفیت، ص ۲۹۱ محمد عمر اچھروی)
- ☆ جس جگہ کوئی زنا کرتا ہے۔ جس جگہ کوئی رشوت حاصل کر رہا ہے جس جگہ کوئی شراب نوش کر رہا ہے جس جگہ کوئی بدکاری کر رہا ہے یا خلوت میں بدفعلی کر رہا ہے یا چوری کر رہا ہے حضورﷺ اس کے شاہد ہیں حضورﷺ مشاہدہ فرما رہے ہیں (تفسیر اسرار البیان ص ۲۳)
- ☆ جب رب نے گمراہ شیطان کو اتنا علم دیا کہ وہ ہر جگہ حاضر و ناضر ہے تو نبی کریم جو سارے عالم کے ہادی پس انہیں بھی حاضر و ناظر بنایا۔
(تفسیر نو العرفان، احمد یار گجراتی۔ پارہ ۸، رکوع ۹)
- ☆ چاند سورج ہر جگہ موجود ہے اور ہر جگہ زمین پر شیطان موجود ہے اور ملک الموت ہر جگہ موجود ہے تو یہ صفت (یعنی ہر جگہ ہونا) خدا کی کہاں ہوئی اور تماشا یہ کہ اصحاب محفل میلاد (بریلوی حضرات) تو زمین کی ہر جگہ پاک و ناپاک مجالس مذہبی وغیر مذہبی میں حاضر ہونا رسول اللہ کا نہیں دعویٰ کرتے ملک الموت اور ابلیس کا حاضر ہونا اس سے بھی زیادہ تر مقامات پاک و ناپاک و کفر غیر کفر میں پایا جاتا ہے۔ (انوار ساطعہ ص ۵۱، ۵۲ عبدالسمیع رامپوری)

- ☆ ابلیس اپنے مقام سے ہی تمام روئے زمین کے انسانوں کو دیکھتا ہے۔۔۔۔۔۔سو یہ بات عقلاً بھی بعید نہیں کہ نبی اکرم اپنے مقام سے ہی سب کا مشاہدہ فرماتے ہیں۔ (تنویر الخواطر ص ۱۱۵)
- ☆ السلام علیک ایھا النبی اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نمازی جس طرح اللہ کو حاضر و ناضر جانے اسی طرح محبوب کو (تفسیر نعیمی ص ۱۵۸ احمد یار نعیمی)
- ☆ بعض کا خیال ہے کہ حضور صرف روح کے ساتھ حاضر و ناظر ہیں۔ یہ خیال صحیح نہیں ہے بلکہ سید دو عالمؐ اپنے حقیقی جسم مبارک کے ساتھ حاضر و ناضر ہیں۔
(کشکول اویسی ص ۲۷۲ فیض احمد اویسی)
- ☆ حضورؐ ہر محفل میلاد میں تشریف لاتے ہیں۔ تعظیم کے واسطے قیام نہ کرنے والا کافر ہے۔ (غایۃ المرام۔ص ۵۵۔احمد رضا خان)
- ☆ اگر وہ چاہیں تو ایک وقت میں دس ہزار شہروں میں دس ہزار دعوت قبول کر سکتے ہیں۔ (ملفوظات ج۔۱۔ص ۱۱۲۷ احمد رضا)
- ☆ اگر وہ چاہیں تو ایک وقت میں ۱۰ ہزار شہروں میں دس ہزار جگہ کی دعوت قبول کر سکتے ہیں اور نبی کریم کی روح کریم تو تمام جہاں میں ہر مسلمان کے گھر میں تشریف فرما ہے۔ (خالص الاعتقاد۔ص ۱۴۰ احمد رضا۔ ملفوظات ج ۱۔ص ۱۱۳)

غیر نبی حاضر ناظر۔

- ☆ ابو الفتح ایک ہی وقت میں کئی لوگوں کے گھر پر کھانے کی دعوت پر تشریف لے گئے آپ نے سب کے مکان پر کھانا کھایا اور سب کو راضی کیا اور ہر شخص یہی سمجھتا رہا کہ حضرت صرف میرے مکان پر تشریف فرما ہیں۔ (مقابیس المجالس ص ۵۲۲)
- ☆ سبع سنابل شریف میں حضرت سیدی فتح محمد کا وقت واحد میں دس مجلسوں میں تشریف لے جانا تحریر فرمایا ہے۔ (ملفوظات احمد رضا۔ج ۱۔ص ۱۲۸ احمد رضا)
- ☆ کرشن کنہیا کافر تھا۔ اور ایک وقت میں کئی سو جگہ موجود ہو گیا۔ (ملفوظات س ۱۱۳، محمد مصطفیٰ رضا)
- ☆ رمضان میں 70 الگ الگ لوگوں نے اپنے گھر میں شیخ عبدالقادر جیلانی کی ایک ہی دن دعوت کی اور شیخ نے ہر ایک کی دعوت قبول کر کے ان کے گھر گئے ان میں سے ہر ایک کے ہاں ایک ہی وقت میں کھانا کھایا۔ (تفریح الخاطر ص ۸۶، ۸۷)
- ☆ سید احمد کی دو بیویاں تھیں سیدی عبدالعزیز دباغ نے فرمایا کہ رات کو تم نے ایک بیوی کے جاگتے ہوئے دوسری سے ہمبستری کی یہ نہیں چاہیے عرض کیا

7

حضوروہ اس وقت سوتی تھی۔فرمایا سوتی نہ تھی،سوتے میں جان ڈال دی تھی۔عرض کیا حضور کو کیسے علم ہوا۔فرمایا وہ سو رہی تھی،کوئی اور پلنگ بھی تھا عرض کیا ہاں ایک پلنگ خالی تھا فرمایا اس پر میں تھا۔تو کسی وقت شیخ مرید سے جدا نہیں ہر آن ساتھ ہے

(ملفوظات اعلیٰ حضرت،ج ۲۔ص 56،احمد رضا)